33واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 24 نومبر 2017

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔امداد باہمی 2۔آبکاری و محصولات اور انسداد منشیات

بروز جمعرات 16 مارچ 2017 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

لاہور:۔ پنجاب لیکوڈیشن بورڈ کی اراضی و دیگر تفصیلات

*8451: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) لاہور کی حدود میں پنجاب لیکوڈیشن بورڈ کے تحت ڈیفالٹر کواپریٹو فنانس کارپوریشنز کی کتنی اراضی پلازے اور دکانیں ہیں؟

(ب) ان سے سالانہ کتنی رقم موصول ہوتی ہے، کتنی دکانیں، پلازے اور اراضی پر لوگوں نے قبضہ کیا ہوا ہے اور یہ قبضہ کب سے ہے۔

(ج) پنجاب لیکوڈیشن بورڈ میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ اور سالانہ اخراجات کی تفصیل تائیں نیز اس کا دفتر کس جگہ واقع ہے اور اس کے مالک کا نام کیا ہے۔ پنجاب لیکوڈیشن بورڈ کے پاس کتنے افراد کے کیسز زیر التواء ہیں اور اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 29 نومبر 2016 تاریخ ترسیل 21 جنوری 2017)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) پنجاب کوآپریٹو بورڈ برائے لیکوڈیشن PCBL 06.11.1991 کو متعدد کوآپریٹو فنانس کارپوریشنز میں ہونے والی مبینہ بدعنوانیوں کے نتیجے میں معرض وجود میں آیا۔ اب یہ Punjab Undesirable Cooperatives Societies (Dissolution) Act, 1993 کے تحت کام کر رہا ہے۔ کل 102 فنانس کارپوریشنز کو ناپسندیدہ قرار دیکر مذکورہ ایکٹ کے شیڈول میں شامل کیا گیا۔

لاہور کی حدود میں متعدد اراضی ہائے، پلازہ جات اور دکانات پی سی بی ایل کی ملکیت ہیں۔ ان جائیدادوں کی تعداد میں کمی و بیشی ہوتی رہتی ہے مثلاً کچھ جائیدادیں فروخت کر دی گئیں اور لوگوں کے کلیم نمٹائے گئے۔ کچھ جائیدادیں عدالتوں کے حکم کے نتیجے میں کسی اور کی ملکیت قرار پائیں۔ اسطرح سے عوام الناس پی سی بی ایل کی جائیدادوں کی نشاندہی بھی کرتے رہتے ہیں۔ ابھی ان جائیدادوں کے کوائف کی تصدیق کا عمل جاری ہے۔

(ب)سالانہ آمدنی بصورت کرایہ / لیز= -/2,03,45,193روپے

جہاں تک قبضہ کے سوال کا تعلق ہے اس بارے میں عرض ہے کہ پی سی بی ایل کی کچھ جائیدادوں پر قبضہ نہیں ہے اور کچھ پر جزوی یا مکمل قبضہ ہے۔ قبضہ جات کے عرصہ کے بارے میں مکمل کوائف کی تصدیق کی جارہی ہے۔

(ج)ملازمین کے نام، عہدہ اور سالانہ اخراجات کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پنجاب کوآپریٹوز بورڈ برائے لیکوڈیشن (پی سی بی ایل) کا دفتر بنک سکوائر مال ویو پلازہ نیلا گنبد لاہور میں واقع ہے اور یہ پی سی بی ایل کی ملکیت ہے۔ ادارہ ہذا میں کل 19,529 کلیم کیسز زیر التواہیں۔ دعوے داران نے اپنے واجبات / جزوی بقایاجات / منافع / پراویڈنٹ فنڈ حاصل کرنے کے لئے ادارہ ہذا کی یاددہانی (بذریعہ اخباری اشتہارات اور نوٹسز) کے باوجود رابطہ نہیں کیا ہے۔ جو رابطہ کر رہا ہے اسے ادائیگی کی جارہی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 مارچ 2017)

ڈسکہ:۔ پنجاب کواپریٹو بنک سے حاصل کردہ قرضہ جات سے متعلقہ تفصیلات

8440: ڈاکٹر محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

پنجاب کوآپریٹو بنک لمیٹڈ ڈسکہ برانچ نے سال 15-2014 اور سال 16-2015 میں کتنے کسانوں کو قرضہ جات فراہم کئے اور ان میں سے کتنے لوگوں نے قرضہ جات ایڈجسٹ کرادیئے ہیں مکمل تفصیلات دی جائیں؟

(تاریخ وصولی 29 نومبر 2016 تاریخ ترسیل 21 فروری 2017)

جواب

وزیر امداد باہمی

پنجاب پراونشل کواپریٹو بینک لمیٹڈ ڈسکہ برانچ نے سال 15۔2014 میں کل 647 کسانوں کو قرضہ فراہم کیا جبکہ ان میں سے 519 نے قرضہ ایڈجسٹ کروادیا اور سال 16۔2015 میں کل 558 کسانوں نے قرضہ حاصل کیا جبکہ 520 نے ایڈجسٹ کروادیا ہے ان کی مکمل تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	سال	رقم قرضہ	ریکوری
1	2014-15	5کروڑ 64لاکھ 03ہزار 737روپے	5کروڑ 85لاکھ 32ہزار 910روپے
2	2015-16	5کروڑ 57ہزار 751روپے	5کروڑ 32لاکھ 12ہزار 063روپے

(تاریخ وصولی جواب 7 اگست 2017)

ضلع ساہیوال میں محکمہ ایکسائز سے وصول ہونے والی رقم اور عملے سے متعلقہ تفصیلات

8753: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر آبکاری و محصولات، انسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں سال 16-2015 سے آج تک محکمہ ایکسائز کی وصولیوں کا ہدف کیا تھا اور کتنی رقم وصول کی گئی؟

(ب) اگر ریکوری ہدف کے مطابق نہیں ہوئی تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 2 فروری 2017 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2017)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات، انسداد منشیات

(الف) ضلع ساہیوال کا ہدف برائے سال 16-2015 مبلغ -/29,81,88,546 روپے تھا جس میں سے مبلغ -/24,99,92,524 روپے ہدف حاصل کیا جا چکا ہے۔ ہدف برائے سال 17-2016 مبلغ -/38,78,80,764 روپے مقرر کیا گیا ہے جس میں سے 2017-03-31 تک مبلغ -/22,81,51,789 روپے داخل خزانہ سرکار ہو چکے ہیں۔

(ب) کاٹن کی فصل میں کمی کی وجہ سے ہدف حاصل نہ ہو سکا۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مئی 2017)

گجرات میں لیکوڈیشن بورڈ کی اراضی اور اس کی آمدن سے متعلقہ تفصیلات

8873: میاں طارق محمود: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب لیکوڈیشن بورڈ کی ضلع گجرات میں کتنی اراضی کہاں کہاں ہے؟

(ب) سال 2010 سے آج تک اس ضلع میں پنجاب کوآپریٹو بورڈ برائے لیکوڈیشن کی کتنی اراضی فروخت کی گئی ہے اور اس سے کتنی آمدن ہوئی ہے؟

(ج) اس ضلع کے کوآپرٹیو کارپوریشن / فنانس کمپنیوں کے کتنے متاثرین کو ابھی ادائیگی کرنی باقی ہے؟

(د) اس ضلع میں محکمہ امداد باہمی کے کون کون ادارے کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ہ) اس ضلع میں محکمہ مزید کون کون سے پراجیکٹ یا فلاحی کام سرانجام دینے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2017 تاریخ ترسیل 11 اپریل 2017)

جواب

وزیرامداد باہمی

(الف) پنجاب کوآپریٹو بورڈ برائے لیکوڈیشن کی ضلع گجرات میں کل چھ (6) پراپرٹیز ہیں جنکی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سال 2010 سے اب تک پنجاب کوآپریٹو بورڈ برائے لیکوڈیشن کی ضلع گجرات میں واقع کوئی بھی پراپرٹی فروخت نہ ہوئی ہے۔

(ج) اس ضلع میں کوآپریٹو کارپوریشن / فنانس کمپنیوں کے 105 متاثرین کو ادائیگی کرنا باقی ہے جنکی مالیت مبلغ۔/6,704,394 (سٹرسٹھ لاکھ چار ہزار تین سو چورانوے روپے صرف) بنتی ہے اور ان متاثرین کو بذریعہ خطوط (متعلقہ ایڈریس پر)، اخبار اشتہارات اور متعلقہ ضلع کے ڈی سی او کے ذریعہ بھی علیٰحدہ علیحدہ اطلاع دی گئی لیکن متاثرین نے ادارہ ہذا کی ان متعدد یاددہانیوں کے باوجود کلیم کی وصولی کے لئے رابطہ نہیں کیا۔

(د) ضلع گجرات میں محکمہ امداد باہمی کی 595 انجمن ہائے امداد باہمی رجسٹرڈ شدہ ہیں جن میں سے 107 انجمن ہائے فصلی قرضہ جات حاصل کرتی ہیں 459 انجمن ہائے اپنے ذاتی فنڈ سے کاربار کرتی ہیں جبکہ 28 انجمن ہائے Under Liquidation ہیں انکے علاوہ ضلع میں ڈسٹرکٹ بار کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی گجرات بھی رجسٹرڈ ہے۔

(ہ) 1۔ محکمہ امداد باہمی ضلع میں موجود ڈسٹرکٹ کوآپریٹوز سپلائی اینڈ مارکیٹنگ فیڈریشن لمیٹڈ گجرات کو فعال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

2۔ ڈسٹرکٹ بار کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی گجرات کو فعال کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 4 اگست 2017)</u>

ضلع ساہیوال میں شراب کے پرمٹ اور آمدن سے متعلقہ تفصیلات

8755: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر آبکاری و محصولات، انسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) یکم جنوری 2016 سے آج تک ضلع ساہیوال میں کتنے اداروں کو شراب فروخت کی گئی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب)اس ضلع میں کتنے افراد شراب خریدنے کیلئے لائسنس ہولڈر ہیں؟
(ج)حکومت اس ضلع کے کس کس ہوٹل کو شراب فراہم کرتی ہے اور یہ ہوٹل کس کس کو شراب فروخت کر سکتے ہیں؟
(د) اس ضلع سے شراب کی فروخت سے کتنی رقم ٹیکس کی مد میں حکومت کو سال جنوری 2016 سے آج تک وصول ہوئی مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟
(ہ)مزید برآں کن کن مدات Sources سے محکمہ ایکسائز کو آمدن ہوئی ہے، سال 16۔2015 اور 17۔2016 کی آمدن و اخراجات تفصیل سے آگاہ کریں نیز آمدن میں اضافے کیلئے محکمہ کون سے اقدامات اٹھا رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 2 فروری 2017 تاریخ ترسیل 17 اپریل 2017)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات، انسداد منشیات
(الف) ضلع ساہیوال میں یکم جنوری 2016 سے آج تک کسی ادارے کو شراب فروخت نہ کی گئی ہے۔
(ب) ضلع ساہیوال میں برائے سال 17۔2016 میں 21 افراد کو پرمٹ جاری کیے گئے۔
(ج)حکومت اس ضلع کے کسی ہوٹل کو شراب فراہم نہ کرتی ہے۔
(د)اس ضلع میں صرف شراب کے پرمٹ جاری کرنے کی مد میں مبلغ۔/12,600 روپے کی وصولی ہوئی۔
(ہ) ضلع ساہیوال میں پراپرٹی ٹیکس، موٹر وہیکل ٹیکس، تفریحی ٹیکس، کاٹن فیس، پروفیشنل ٹیکس، ایکسائز فیس ،کی مدات میں آمدن ہوئی ہے۔ سال 16۔2015 اور 17۔2016 کی آمدن و اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے:

سال	آمدن	اخراجات
16۔2015	۔/249,992,524	۔/14,439,926
17۔2016 (مارچ 2017 تک)	۔/22,8151,789	۔/11,120,551

آمدن میں اضافہ کے لیے محکمہ ہذا پیراڈیکل سروے(periodical survey)کرکے پراپرٹی ٹیکس اور پروفیشنل ٹیکس کی مد میں نئے ٹیکس دہندگان اور علاقہ جات کو ٹیکس نیٹ میں لارہاہے۔صوبہ بھر کے پراپرٹی ٹیکس کے ریکارڈ کو کمپیوٹرائزڈ کیا جارہا ہے۔پہلے مرحلے میں 6اضلاع جن میں لاہور،راولپنڈی، ملتان،گوجرانولہ،سیالکوٹ اور فیصل آباد شامل ہیں کو کمپیوٹرائزڈ کیا جاچکاہے۔موٹروہیکل رجسٹریشن اور ٹیکسیشن کے کمپیوٹرسسٹم کو سینٹر لائزڈ کردیا گیاہے۔صوبہ بھر میں ڈیلرز وہیکل رجسٹریشن سسٹم لاگو کردیا گیاہے۔غیر رجسٹرڈ گاڑیوں وٹوکن ٹیکس ڈیفالٹر گاڑیوں کے خلاف روڈ چیکنگ روزانہ کی بنیاد پر کی جارہی ہے۔محکمہ کی افرادی قوت میں اضافہ کرنے سے اور لاجسٹکس سپورٹ مہیا کرنے سے محکمہ کی آمدن میں اضافہ کیا جاسکتاہے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 مئی 2017)

کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی راولپنڈی پلاٹس اور ڈویلپمنٹ سے متعلقہ تفصیلات

9125:جناب آصف محمود:کیاوزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ائیرپورٹ کواپریٹوز ہاؤسنگ سوسائٹی راولپنڈی میں کس سال سیکٹر نمبر 4 کے لئے کتنی جگہ خریدی گئی،اب تک کتنی اراضی سوسائٹی کے نام کروائی گئی ہے؟

(ب)کتنے پلاٹس الاٹ کئے گئے ہیں اور کیا لوگوں کو پلاٹس کی Possesion دی گئی ہے؟

(ج)کیا زمین مالکان کو ان کی جگہ کی قیمت ادا کردی گئی ہے؟

(د)کیاڈویلپمنٹ کا کام مکمل ہوگیاہے؟

(تاریخ وصولی 4اپریل 2017 تاریخ ترسیل 8 جون 2017)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف)سیکرٹری ائیرپورٹ ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی راولپنڈی نے رپورٹ کی ہے کہ ائیرپورٹ ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی راولپنڈی کا یہ فرنچائز پراجیکٹ 2007 میں الرحمن انٹرپرائزز نے شروع کیا تھا اور سوسائٹی کے نام 149 کنال 4مرلہ 1.5 سرسائی زمین انتقال کروائی۔2009 میں الرحمن انٹرپرائزز کچھ ذاتی وجوہات کی بنا پر اس پراجیکٹ کو جاری نہ رکھ سکا جس پر اے ایم بلڈرز نے یہ پراجیکٹ

شروع کیا اور ابھی تک 765 کنال 8 مرلہ 5 سرسائی زمین سوسائٹی کے نام انتقال کروائی گئی ہے اور 216 کنال زمین ابھی سوسائٹی کے نام ٹرانسفر نہیں ہوئی جبکہ سوسائٹی کی موجودہ انتظامیہ کے دور میں 90 کنال زمین سوسائٹی کے نام انتقال کروائی گئی ہے۔ موجودہ انتظامیہ نے بقیہ زمین کی منتقلی کے لئے اے ایم بلڈرز کو خط ارسال کر دیا ہے۔

(ب) ابھی تک 2633 پلاٹ الاٹ ہو چکے ہیں اور 96 فیصد الاٹی کو موقع پر قبضہ دیا جا چکا ہے۔ جن میں سے 60 فیصد ممبران نے موقع پر مکان تعمیر کر لئے ہیں۔

(ج) زمین مالکان کیساتھ اے ایم بلڈرز خود ڈیل کرتا ہے لہذا کسی بھی قسم کی معلومات سوسائٹی کے پاس نہیں ہیں۔

(د) بلاکس۔ A,B,C&D میں 80 فیصد کام بشمول تعمیر سڑک ہائے، پانی سپلائی، بجلی سپلائی اور سیوریج مکمل ہو چکا ہے۔ جبکہ بقیہ E,F,G,H,I,J میں 60 فیصد کام بابت سپلائی بجلی و پانی، سیوریج اور تعمیر سڑک ہائے مکمل ہو چکا ہے۔

مزید براں عرض ہے کہ ائیرپورٹ ایمپلائز کوآپریٹو سوسائٹی راولپنڈی کے جملہ معاملات اسمبلی سوال نمبر 8383 کے تحت سٹینڈنگ کمیٹی آن کوآپریٹوز (کمیٹی نمبر 2) کے روبرو زیر بحث ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب یکم نومبر 2017)</u>

ضلع ننکانہ صاحب میں محکمہ ایکسائز کے دفاتر اور ٹیکس سے متعلقہ تفصیلات

9429: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر آبکاری و محصولات، انسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ننکانہ صاحب محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے کتنے دفاتر ہیں؟

(ب) اس ضلع میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کے کتنے دفاتر ہیں اور ان میں کتنے ملازمین تعینات ہیں؟

(ج) اس ضلع میں کتنے ہوٹل کس کس مد میں ٹیکس وصول کیا جاتا ہے؟

(د) اس ضلع کے کس کس ہوٹل کو شراب فروخت کرنے کی اجازت ہے؟

(تاریخ وصولی 14 ستمبر 2017 تاریخ ترسیل 7 اکتوبر 2017)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات، انسداد منشیات

(الف) ضلع ننکانہ صاحب میں محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے 3 دفاتر ہیں۔ مین دفتر ننکانہ صاحب شہر میں ہے۔ ایک سب آفس شاہ کوٹ اور ایک سب آفس سانگلہ ہل میں ہے۔

(ب) ضلع ننکانہ صاحب میں پراپرٹی ٹیکس وصولی کے 3 دفاتر ہیں اور ان میں 8 ملازمین تعینات ہیں۔

(ج) ضلع ننکانہ صاحب میں ایک ہوٹل ہے اور اس سے پراپرٹی ٹیکس اور پروفیشنل ٹیکس وصول کیا جاتا ہے۔

(د) شراب فروخت کرنے کی اجازت L-2 لائسنس یافتہ ہوٹل کو ہوتی ہے۔ اس ضلع میں کسی بھی ہوٹل کو L-2 لائسنس جاری نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 نومبر 2017)

لاہور سی ایم اے ایمپلائز کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کے پلاٹ اور آڈٹ سے متعلقہ تفصیلات

9316: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) C.M.A ایمپلائز کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لاہور کتنے رقبہ پر کب بنائی گئی تھی؟

(ب) اس میں کتنے پلاٹ اور بلاک ہیں کم از کم اور زیادہ سے زیادہ پلاٹ کتنے مرلہ کے ہیں؟

(ج) اس سوسائٹی کی رجسٹریشن کب ہوئی تھی اس کے ممبران کے نام بتائیں؟

(د) اس سوسائٹی کی انتظامیہ کا انتخاب آخری مرتبہ کب ہوا تھا؟

(ہ) اس سوسائٹی کا آڈٹ سال 2013 سے آج تک کتنی دفعہ ہوا ہے؟

(و) اس سوسائٹی میں پلاٹ فروخت کرنے کا اختیار کس کے پاس ہے؟

(ز) اس سوسائٹی میں خورد برد کی انکوائریاں کہاں کہاں پر زیر کارروائی ہیں؟

(تاریخ وصولی 16 جون 2017 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2017)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) ملٹری اکاؤنٹس کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی لمیٹڈ لاہور تقریباً 888 کنال رقبہ پر مشتمل ہے سوسائٹی ہذا مورخہ 07.11.1983 کو رجسٹرڈ ہوئی۔

(ب) سوسائٹی ہذا میں پلاٹوں کی کل تعداد 1467 ہے جو کہ پانچ بلاک A,B,C,D اور E پر مشتمل ہے۔

سوسائٹی میں کمرشل پلاٹس ایک مرلہ اور تین مرلہ کے ہیں جب کہ رہائشی پلاٹس 4 مرلہ، 8 مرلہ، 12 مرلہ، 16 مرلہ اور 32 مرلہ پر مشتمل ہیں۔

(ج)سوسائٹی ھٰذا مورخہ 07.11.1983 کو محکمہ امداد باہمی لاہور میں بذریعہ رجسٹریشن نمبر 1177 رجسٹرڈ ہوئی۔ فہرست ممبران ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)سوسائٹی کی انتظامیہ کمیٹی کا انتخاب آخری مرتبہ محکمہ امداد باہمی لاہور کے زیر نگرانی مورخہ 09.04.2017 کو بائی لاز و الیکشن رولز سوسائٹی کے تحت ہوا۔

(ہ)سوسائٹی ہذا کا سالانہ آڈٹ رجسٹرار کوآپریٹوز پنجاب کے مقرر شدہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کے ذریعے برائے سال 14۔2013، 15۔2014 اور 16-2015 تک کیا جا چکا ہے اور جبکہ سال 17-2016 کا سالانہ آڈٹ زیر عمل ہے۔

(و)اس سوسائٹی میں پلاٹ الاٹ و ٹرانسفر کرنے کا اختیار بمطابق بائی لاز انتظامیہ کمیٹی سوسائٹی کے پاس ہے۔

(ز)اس ضمن میں عرض ہے کہ کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925 کی دفعہ 44 کے تحت کی گئی انسپکشن اور دفعہ 22 کے تحت کیے گئے آڈٹ کی روشنی میں درج ذیل قانونی کاروائی زیر عمل ہے۔

i۔12 افراد پر نقصانات کے تخمینہ کے تعین کے لئے کاروائی زیر دفعہ A۔50 کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925 روبرو ڈپٹی رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹیز لاہور جاری ہے جس کی آئندہ تاریخ سماعت 09.12.2017 ہے۔

ii۔20 افراد پر نقصانات کے تخمینہ کے تعین کے لئے کاروائی زیر دفعہ A۔50 کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925 روبرو ڈپٹی رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹیز لاہور جاری ہے جس کی آئندہ تاریخ سماعت 09.12.2017 ہے۔

iii۔مزید براں موجودہ انتظامیہ کمیٹی کا غیر قانونی / بغیر منظوری رجسٹرار کوآپریٹوز پنجاب لاہور، فیز۔II شروع کرنے پر ڈپٹی رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹیز لاہور نے شوکاز نوٹس زیر دفعہ 48 کوآپریٹو سوسائٹیز رولز 1927 کے تحت جاری کیا اور زیر دفعہ E۔44 کوآپریٹو سوسائٹیز ایکٹ 1925 کے تحت سوسائٹی کے بنک اکاؤنٹس منجمد کئے گئے۔ شوکاز نوٹس پر ڈپٹی رجسٹرار کوآپریٹو سوسائٹیز لاہور نے فیصلہ مورخہ 21.11.2017 کو جاری کیا۔ سوسائٹی انتظامیہ کمیٹی کو ہدایات دی گئیں کہ وہ سوسائٹی کا فیز۔II شروع کرنے سے پہلے سوسائٹی کے اجلاس عام سے از سر نو منظوری حاصل کرے۔ فیز۔II کا قیام رجسٹرار

کو آپریٹوز پنجاب کی منظوری اور NAB پنجاب کے احکامات مورخہ 21.10.2011 کے تابع ہوگا۔ اگر فیز۔II کے حوالہ سے کوئی کلیم آیا تو انتظامیہ کمیٹی اس کے لئے ذمہ دار ہوگی اور سوسائٹی کے منجمد اکاؤنٹ بحال کر دئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 نومبر 2017)

میانوالی کے قصبہ جات اور شہروں سے پراپرٹی ٹیکس کی وصولی سے متعلقہ تفصیلات

9468: ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیا وزیر آبکاری و محصولات و انسداد منشیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع میانوالی کے کن کن قصبہ جات اور شہروں سے پراپرٹی ٹیکس اور دیگر کون کون سے ٹیکس وصول کئے جارہے ہیں ان کے نام اور ان کو کن کن Rating Area میں شامل کیا گیا ہے؟

(ب) اس ضلع میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کے لئے کتنے ملازمین عہدہ گریڈ وائز تعینات ہیں؟

(ج) میانوالی محمدی ٹاؤن اور شاہین ٹاؤن جن کا سروے 12-2011 میں ہوا تھا لیکن ابھی تک ان ٹاؤنز سے پراپرٹی ٹیکس وصول نہیں کیا جارہا؟

(د) سرکل نمبر 2 میانوالی کا سروے کب ہوا تھا اس سرکل سے کس فارمولا کے تحت پراپرٹی ٹیکس وصول کیا جارہا ہے اور یہ سروے کس سال ہوا تھا کتنے سال بعد سروے ہونا چاہیے؟

(ہ) اس ضلع کے ہوٹل سے پراپرٹی ٹیکس اور بیڈ ٹیکس وصول کیا جارہا ہے اگر ہاں تو کس شرح سے وصول کیا جارہا ہے تو ان ہوٹل کے نام اور ان سے وصول کردہ سال 16-2015 اور 17-2016 کے ٹیکس کی تفصیل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 3 اکتوبر 2017 تاریخ ترسیل 9 نومبر 2017)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات، انسداد منشیات

(الف) میانوالی ضلع میں صرف میانوالی شہر اور اسکندر آباد میں پراپرٹی ٹیکس عائد ہے۔ میانوالی سے پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کی جارہی ہے جبکہ اسکندر آباد ریٹنگ ایریا میں بحکم عدالت عالیہ لاہور وصولی پراپرٹی ٹیکس کے لیے حکم امتناعی جاری کیا گیا ہے۔ پراپرٹی ٹیکس کے علاوہ میانوالی اور میانوالی کی تحصیلوں اور قصبہ جات

سے پروفیشنل ٹیکس، کاٹن فیس، ٹوکن ٹیکس، موٹر رجسٹریشن فیس، تفریحی ٹیکس اور لگژری ہاؤس ٹیکس بھی وصول کیا جاتا ہے۔

(ب) ضلع میانوالی میں پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کے لیے تعینات ملازمین کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	عہدہ	تعداد	گریڈ
1	ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر	1	17
2	انسپکٹر	1	14
3	جونئیر کلرک	2	11
4	کانسٹیبل	2	5

(ج) محمدی ٹاؤن اور شاہین ٹاؤن میانوالی کا سروے مالی سال 15-2014 میں ہوا تھا اور 2015-07-01 سے پراپرٹی ٹیکس کی وصولی کی جارہی ہے۔

(د) سرکل نمبر 2 میانوالی کا سروے 14-2013 میں ہوا تھا۔ اس سرکل میں کیٹگری "F" (کمرشل اور رہائشی) اور کیٹیگری "G" (کمرشل اور رہائشی) کے تحت سالانہ تشخیص کے 5% کے حساب سے پراپرٹی ٹیکس وصول کیا جارہا ہے یہ سروے 14-2013 میں ہوا تھا اور سروے 01.08.2014 سے لاگو ہوا اور عمومی طور پر ہر 5 سال بعد سروے ہوتا ہے۔ علاقہ جات کی تفصیل جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ضلع میانوالی کے ہوٹلوں سے پراپرٹی ٹیکس سالانہ تشخیص کے 5% کے حساب سے وصول کیا جارہا ہے۔ جب کہ بیڈ ٹیکس کی وصولی محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے متعلقہ نہ ہے۔ میانوالی کے ہوٹلوں کے نام اور پراپرٹی ٹیکس کی وصولی دوران سال 16-2015 اور 17-2016 کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام	2015-16	2016-17
1	قیصر ہوٹل	8,018/-	8,909/-
2	عدیل ہوٹل	17,307/-	19,230/-
3	فیصل ہوٹل	119,980/-	13,311/-
4	العباس ہوٹل	18,590/-	20,655/-

5	شہزاد ہوٹل	27,171/-	30,190/-
6	رائل ان ہوٹل + دکانات	251,559/-	279,509/-
7	الزکریا ہوٹل	30,192/-	33,546/-
8	ظفر ہوٹل + دکانات	48,101/-	53,445/-
9	المعراج ہوٹل + دکانات تشخیص (01.07.2017 سے کی گئی)		338,240/-

(تاریخ وصولی جواب 23 نومبر 2017)

راولپنڈی میں کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی رجسٹرڈ اور رقبہ سے متعلقہ تفصیلات

9390: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر امداد باہمی از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی کی حدود میں کتنی کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی رجسٹرڈ ہیں اور یہ کس کس جگہ کتنے کتنے رقبہ پر قائم کی گئی ہیں؟

(ب) ضلع راولپنڈی کی حدود میں کتنی کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی ایسی ہیں جو کہ سی ڈی اے کے تحت قائم کی گئی ہیں ان کے نام اور رقبہ کی تفصیل فراہم کریں؟

(ج) سی ڈی اے کے تحت ضلع راولپنڈی کی حدود میں جو کہ کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز رجسٹرڈ ہیں وہ کس قاعدہ / قانون کے تحت صوبہ کی حدود میں کام کر رہی ہیں؟

(د) سی ڈی اے کے تحت جو غیر قانونی کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز راولپنڈی کی حدود میں چل رہی ہیں ان کا ذمہ دار کون کون ہے؟

(ہ) کیا حکومت ان کے خلاف ایکشن لینے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 21 اگست 2017 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2017)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) ضلع راولپنڈی کی حدود کل 32 کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹیز کام کر رہی ہیں ان کے متعلقہ تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ب) کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کواپریٹو ایکٹ کے تحت قائم ہوتی ہے۔CDA رول کے تحت نہیں ہوتی۔اسلام آباد میں کواپریٹو سوسائٹی کو رجسٹرڈ کرنے کی اتھارٹی ڈپٹی کمشنر / رجسٹرار اسلام آباد ہے۔

(ج) بمطابق جز(ب)

(د) بمطابق جز(ب)

(ہ) بمطابق جز(ب)

(تاریخ وصولی جواب 23 نومبر 2017)

ضلع فیصل آباد میں کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کے نام رجسٹریشن اور مالکان کے نام سے متعلقہ تفصیلات

9391: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کتنی کس کس نام سے کہاں کہاں کتنی کتنی زمین / رقبہ پر واقع ہیں؟

(ب) اس کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کی رجسٹریشن کب ہوئی تھی ان کے مالکان کے نام بتائیں؟

(ج) کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کا آڈٹ سال 2014 سے آج تک جو ہوا ہے اس کی نقل فراہم کریں؟

(د) کس کس کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کی انتظامیہ کے خلاف کس کس جگہ / محکمہ میں کس کس بناء پر انکوائریاں چل رہی ہیں تفصیلات فراہم کریں؟

(ہ) کس کس کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کو کس کس بناء پر Ban کیا گیا ہے؟

(و) کون کون سی کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی میں پلاٹوں کی الاٹمنٹ میں ہیر پھیر پایا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 21 اگست 2017 تاریخ ترسیل 9 اکتوبر 2017)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) ضلع فیصل آباد میں کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائیٹیز سے متعلقہ تمام تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئیں ہیں۔

(ب) کواپریٹو سوسائٹی کی رجسٹریشن اور مالکان سے متعلقہ تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئیں ہیں۔

(ج) آڈٹ کی کاپیوں کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ضلع فیصل آباد میں کسی کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی کی انتظامیہ کے خلاف کوئی انکوائری نہ چل رہی ہے۔

(ہ) ضلع فیصل آباد میں کسی کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی پر Ban نہ ہے۔

(و) بمطابق آڈٹ رپورٹ ضلع فیصل آباد میں کسی کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی میں پلاٹوں کی الاٹمنٹ میں ہیر پھیر نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 نومبر 2017)

فیصل آباد سرگودھا روڈ پر کواپریٹو ٹریننگ کالج کی اراضی اور طالب علموں سے متعلقہ تفصیلات

9485: ڈاکٹر نجمہ افضل خان: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد سرگودھا روڈ پر واقع Coopertive Training College کب سے کام کر رہا ہے یہ کتنی اراضی پر محیط ہے اور اس میں طالب علموں کے لئے کتنے کلاس روم ہیں؟

(ب) اس میں کتنا عملہ تعینات ہے؟

(ج) گزشتہ 5 سال میں ہر سال اس ادارے میں کتنے طلبہ کو کس کس شعبہ میں تربیت دی؟

(تاریخ وصولی 17 اکتوبر 2017 تاریخ ترسیل 2 نومبر 2017)

جواب

وزیر امداد باہمی

(الف) گورنمنٹ کواپریٹو ٹریننگ کالج فیصل آباد 1961 سے کام کر رہا ہے۔

گورنمنٹ کواپریٹو ٹریننگ کالج فیصل آباد 242 کنال 7 مرلہ پر محیط ہے۔

کالج ہذا کی بلڈنگ کے ایڈمن بلاک میں کل 12 کمرہ جات ہیں جن میں 4 عدد کلاس رومز اور 1 عدد لائبریری، 1 عدد کمپیوٹر لیب اور دفاتر شامل ہیں۔

(ب) گورنمنٹ کواپریٹو ٹریننگ کالج فیصل آباد میں اس وقت 64 آفیسرز / آفیشلز تعینات ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

عہدہ	تعداد پوسٹ	گریڈ
1۔ پرنسپل	1	19
2۔ وائس پرنسپل	1	18

3۔ سینئر انسٹرکٹر	3	18
4۔انسٹرکٹر	5	17
5۔لائبریرین	1	16
6۔ جونئیرانسٹرکٹر	04	14
7۔نان ٹیچنگ سٹاف گریڈ(1تا15)	49	

(ج) کواپریٹو ٹریننگ کالج فیصل آباد محکمانہ کالج ہے جو محکمہ میں نئے بھرتی ہونے والے اور ترقی پا کر نئے عہدوں تعینات ہونے والے اہلکاروں کی تربیت کرتا ہے جن میں سب انسپکٹر، انسپکٹر اور اسسٹنٹ رجسٹرار شامل ہیں۔ علاوہ ازیں پنجاب پراونشل کواپریٹو بنک کے اہلکاروں کو بھی اسی کالج میں تربیت فراہم کی جاتی ہے اس کے علاوہ محکمے کے سرکل رجسٹرار کواپریٹوز، ڈپٹی رجسٹرار کواپریٹوز اور محکمہ کے تمام ملازمین کے لئے مختصر تربیتی وریفریشر کورسز کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

گزشتہ 5 سال کے دوران حسب ذیل تربیتی کلاسز / کورسز کا انعقاد کیا گیا:۔

سال2013-2012

نمبر شمار	نام کلاس / کورس	تعداد کلاس / کورس	تعداد شرکاء / ٹرینیز
1	انسپکٹر ٹریننگ کلاس	02	40
2	ریفریشر کورسز	36	858

سال2014-2013

نمبر شمار	نام کلاس / کورس	تعداد کلاس / کورس	تعداد شرکاء / ٹرینیز
1	انسپکٹر ٹریننگ کلاس	02	38
2	ریفریشر کورسز	58	1846

سال2015-2014

نمبر شمار	نام کلاس / کورس	تعداد کلاس / کورس	تعداد شرکاء / ٹرینیز
1	انسپکٹر ٹریننگ کلاس	01	14
2	اسسٹنٹ رجسٹرار ٹریننگ کلاس	01	40

3	ریفریشر کورسز	40	925

سال2016-2015

نمبر شمار	نام کلاس / کورس	تعداد کلاس / کورس	تعداد شرکاء / ٹرینیز
1	انسپکٹر ٹریننگ کلاس	01	68
2	اسسٹنٹ رجسٹرار ٹریننگ کلاس	01	07
3	ریفریشر کورسز	32	859

سال2017-2016

نمبر شمار	نام کلاس / کورس	تعداد کلاس / کورس	تعداد شرکاء / ٹرینیز
1	انسپکٹر ٹریننگ کلاس	01	17
2	اسسٹنٹ رجسٹرار ٹریننگ کلاس	01	14
3	ریفریشر کورسز	49	1202

ٹوٹل کلاسز / کورسز تعداد= 225

ٹوٹل تعداد شرکاء / ٹرینیز = 5928

اس کے علاوہ سال ہذا کے دوران انسپکٹرز کی 02 کلاسز زیر تربیت ہیں جن کے ٹرینیز کی تعداد 46 ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 نومبر 2017)

فیصل آباد تحصیل سمندری میں امداد باہمی کے دفاتر اور قرضہ میرٹ پر دینے سے متعلقہ تفصیلات

9544: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر امداد باہمی ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل سمندری میں محکمہ امداد باہمی کے دفاتر کی تفصیل علاقہ وائز بیان فرمائی جائے؟

(ب) مذکورہ دفاتر میں قرضہ حاصل کرنے کے لئے 2015 سے آج تک کتنے لوگوں نے درخواست دی ان کی علاقہ وائز تفصیل بیان کی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ درخواست گزاروں کو میرٹ پر قرضہ نہیں دیا گیا وضاحت بیان فرمائی جائے؟

(تاریخ وصولی 26 اکتوبر 2017 تاریخ ترسیل 17 نومبر 2017)

جواب

وزیرامداد باہمی

(الف) تحصیل سمندری میں محکمہ امداد باہمی کے اسسٹنٹ رجسٹرار کواپریٹو سوسائٹیز کاایک دفتر ہے۔ تحصیل سمندری میں ایک مرکز ہے جس کاانچارج انسپکٹر کواپریٹو سوسائٹیز سمندری ہے یہ دونوں دفاتر کواپریٹو فارم سروس سنٹر تاندلیانوالہ روڈ سمندری میں واقع ہیں۔

(ب) مذکورہ دفاتر میں 2015ء سے اب تک جن سوسائٹیز کی درخواست پر قرضہ جاری کیا گیا ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

فصل	تعداد درخواست گزار سوسائٹیز	تعداد ممبران / سوسائٹیز مقروضان	قرضہ (روپے ملین)
خریف2015	54	434	11.355
ربیع2015-16	56	418	11.686
خریف2016	53	463	10.793
ربیع2016-17	52	425	10761
خریف2017	58	403	12.359
ربیع2017-18	05	28	(0.562)اب تک

اس حوالہ سے بنک اسٹیٹمنٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) یہ درست نہیں ہے۔ درخواست گزاروں کو میرٹ پر قرضہ دیا گیا ہے اس بات کی وضاحت ضروری ہے کہ محکمہ امداد باہمی صرف رجسٹرڈ سوسائٹیز کے ممبران کو قرضہ فراہم کرنے کی سفارش کرتا ہے اوراس سلسلہ میں تاحال کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے تاہم انفرادی قرضہ محکمہ کی سفارش سے جاری نہیں کیا جاتا وہ

کواپریٹو بینک کی اپنی پالیسی کے تحت جاری ہوتا ہے 2015 سے اب تک جاری کردہ انفرادی قرجہ کی تفصیلات درج ذیل ہیں اور بینک سٹیٹمنٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

قسم قرضہ	تعداد مقروضان	رقم قرضہ (روپے ملین)
لائیوسٹاک پراجیکٹ فنانس	03	1.500
ایگریکلچرل رننگ فنانس	28	7.448
گولڈ فنانس	171	17.630
لائیوسٹاک فارمنگ	134	19.100

(تاریخ وصولی جواب 23 نومبر 2017)

لاہور
23 نومبر 2017ء

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک مورخہ 24۔نومبر 2017 کو محکمہ جات 1۔امداد باہمی۔2۔آبکاری ومحصولات اور اسنداد منشیات کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ فائزہ احمد ملک	9316-8451
2	ڈاکٹر محمد آصف باجوہ	8440
3	جناب محمد ارشد ملک ایڈووکیٹ	8755-8753
4	میاں طارق محمود	8873
5	جناب آصف محمود	9125
6	جناب طارق محمود باجوہ	9429
7	جناب احسن ریاض فتیانہ	9391-9390
8	ڈاکٹر صلاح الدین خاں	9468
9	ڈاکٹر نجمہ افضل	9485
10	محترمہ مدیحہ رانا	9544